URDU – ELECTIVE Lesson 10-B

Inter 2nd year

Notes 28/4/20

روشنائی سجاد ظہیر

1- روشنائی مضمون کے مصنف کون ہیں؟

Ans- سجاد ظہیر

2- سجاد ظہیر کی پیدائش کب ہوئی؟

Ans- 1905ء

3- سجاد ظہیر کی پیدائش کہاں ہوئی؟

Ans- لکھنؤ میں

4- پنجاب کسان کمیٹی کا اجلاس کب ہوا تھا؟

Ans- 1937 میں

5- پنجاب کسان کمیٹی کا اجلاس کہاں ہوا تھا؟

Ans- پنجاب میں

Short Question

1- پنجاب کسان کمیٹی کا اجلاس کب اور کہاں ہوا؟

Ans- 1937 کو پنجاب میں ہوا تھا۔

TATA STEEL

Scanned with CamScanner

Notes

۲۔ پنجاب کے ترقی پسند مصنفین نے کیا فیصلہ کیا؟

Ans۔ پنجاب کے ترقی پسند مصنفین نے بھی امرتسر میں اپنی صوبائی کانفرنس کرنے کا فیصلہ کیا۔

۳۔ پنجابی کسان کانفرنس اور ترقی پسند مصنفین کی کانفرنس کہاں منعقد ہوئی تھی؟

Ans۔ پنجاب کسان کانفرنس اور ترقی پسند مصنفین کی کانفرنس امرتسر کے جلیانوالہ باغ میں منعقد ہوئی تھی۔

۴۔ سجاد ظہیر نے علامہ اقبال کو کن خاص باتوں کی طرف توجہ دلانے کی کوشش کی تھی؟

Ans۔ سجاد ظہیر نے ترقی پسند مصنفین کے نئے نظریئے سے سوشلزم کی طرف علامہ اقبال کی توجہ مبذول کرائی۔

Long Question

۱۔ جنگ آزادی کی تاریخ میں جلیانوالہ باغ کی کیا اہمیت ہے؟

Ans۔ جنگ آزادی کی تاریخ میں جلیانوالہ باغ کی بڑی اہمیت ہے۔ اسی باغ کے جلسے میں جنرل ڈائر کے حکم سے لاکھوں معصوم اور نہتے ہندوستانیوں کو گولیوں سے بھون دیا گیا تھا۔ جس نے جنگ آزادی کی آگ کے شعلوں کو اور زیادہ بھڑکا دیا تھا۔

Scanned with CamScanner

۲- سجاد ظہیر کی سوانح حیات اور ادبی کارناموں کا جائزہ لیجیے

Ans سجاد ظہیر ایک معزز گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں ان کی
پیدائش 1905ء میں لکھنؤ میں ہوئی۔ ان کے والد لکھنؤ
کے مشہور قانون دان تھے انہیں حکومت نے سر کا خطاب سے نوازا
تھا۔ سجاد ظہیر "بنے بھائی" کے نام سے جانے جاتے تھے۔ انہوں
نے بیرسٹری کی تعلیم انگلستان میں حاصل کی۔ وہ ایک قابل
فکر ادیب، صحافی، اور شاعر بھی تھے۔ کارل مارکس کے
نظریات نے ان کی زندگی کا رخ بدل دیا۔ تعلیم کے دوران
ہی انہوں نے یہ محسوس کر لیا تھا کہ ہندوستان کی مفلسی
اور پس ماندگی کا سب سے بڑا سبب انگریز سامراج کی
لوٹ کھسوٹ کی پالیسی ہے۔ اسی خیال کے تحت انہوں
نے انگلستان میں ملک راج آنند، جیوتی گھوش اور
ڈاکٹر محمد دین تاثیر جیسے دوستوں کے ساتھ مل کر ادیبوں
کی انجمن بنائی۔ اس انجمن کا نام "انجمن ترقی پسند مصنفین"
رکھا گیا۔ 1936ء میں یہ تحریک ہندوستان میں قائم ہوئی
جو رفتہ رفتہ ایک تحریک بن گئی۔

"انگارے" ان کے اہم افسانے کا نام ہے ان
کا مشہور ناول "لندن کی ایک رات" کے موضوع سے شائع ہوا
1948ء میں وہ پاکستان چلے گئے۔ 1955ء میں وہ پھر
ہندوستان واپس آ گئے ان کا انتقال 1973ء کو
ہوا تھا۔

TATA STEEL

Scanned with CamScanner